السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صبح کی جماعت کھڑی ہوجانے کے بعد سنتیں پڑھ سکتے ہیں یا جماعت میں شامل ہوجانا چاہیے ۔؟ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جب جماعت نماز فجر کی کھڑی ہوجائے اس وقت دو رکعت سنت فجر کی پڑھ لے یا شامل جماعت ہوجاوے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر کھڑی ہوجانے کی صورت میں سنتیں نماز کے فورا بعد پڑھ لینی چاہئیں ۔ جس کی دلیل سیدنا یحیی بن سعید کی روایت ہے جو دار قطنی میں مروی ہے ۔

عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّی صَلاَةَ الْفَجْرِ فَصَلَّی مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلَّی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ ﷺ : مَا هَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ ؟ قَالَ : لَمْ أَکُنْ صَلَّیْتُهُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ۔ فَسَکَتَ وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا۔ (ص ۳۸۴ الجزء الاول باب قضاءِ الصَّلاَةِ بَعْدَ وَقْتِهَا وَمَنْ دَخَلَ فِی صَلاَةٍ فَخَرَجَ وَقْتُهَا قَبْلَ تَمَامِهَا کتاب الصلاة)

’’سیدنا یحییٰ بن سعید اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک وہ آئے اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس اس نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پس جب سلام پھیرا اس نے کھڑے ہو کر فجر کی دو رکعات ادا کیں نبی ﷺ نے اس کو کہا کیا ہیں یہ دو رکعتیں تو اس نے کہا میں نے ان دونوں کو فجر سے پہلے نہیں پڑھا آپ ﷺ خاموش ہوگئے آپ نے کچھ نہ کہا‘‘

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ فجر کی سنتیں نماز فجر کے فورا بعد ادا کی جا سکتی ہے ۔ تفصیل کے لئے فتوی نمبر (1750) پر کلک کریں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی